بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

نوحہ

حضرت علی اصغر

تھا بین یہ ماں کا میرے پیارے علی اصغر اٹھو میرے اصغر میرے پیارے علی اصغر
دکھیاری ہے مادر اِسے چہرہ تو دکھا دو آو چلے آو میرے پیارے علی اصغر
ہے گود یہ خالی میری، جھولا بھی ہے خالی کیوں روٹھے میری آنکھ کے تارے علی اصغر
سورج کی تپش اور وہ تیری تشنہ دہانی پیاسے ہی سدھارے میرے پیارے علی اصغر
سوکھی زباں جو آپ نے دشمن کو بتائی کیا خوب کی جنگ تم نے میں وارے علی اصغر
شانے کٹا کے عموں تمھارے جو سدھارے کہرام مچا خیموں میں سارے علی اصغر
وہ تشنگی وہ دھوپ وہ بچوں کی دہائی پیاسی رہی سکینہ بھی پیارے علی اصغر
بھائی علی اکبر بھی مارے گئے رن میں تھے باپ کی آنکھوں کے وہ تارے علی اصغر
پھر عون و محمد بھی قربان ہوے شہ پہ مارے گئے زینب کے دُلارے علی اصغر
قاسم کا بدن رن میں پامال ہوا بیٹا مارے گئے سب بھائی تمھارے علی اصغر
بابا گھرِے اکیلے نرغے میں ظالموں کے زخموں سے چور غم کے تھے مارے علی اصغر
سابقؔ رباب کہتی تھی آؤ میرے دلبر لپٹو میرے سینے سے دُلارے علی اصغر

سید حسن اختر سابقؔ ، آسٹن، ٹکساس

۲۱/جنوری ۲۰۰۷ء